www.novelsclubb.com
انت الحیات
ہانیہ
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

انت الحیات

از

ہانیہ

www.novelsclubb.com

سٹیئرنگ وہیل پر ہاتھ رکھے وہ شیشے سے باہر والے منظر کو دیکھ رہا تھا نم گاوں
کے بچوں کو چاٹ
دلا رہی تھی سب کو بائے بول کر وہ گاڑی کے اندر آئی۔

www.novelsclubb.com

عموماً لڑکیاں اپنے شوہروں سے ریسٹورنٹ میں ڈنر۔۔یا شوپنگ کی فرمائش "
کرتیں ہیں گاوں میں گھومنے والی
"لڑکی پہلی بار دیکھی۔۔۔

مہمت نے گاڑی کو آگے بڑاھتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا

"ہر انسان کی پسند اور خوشی مختلف ہوتی ہے میری خوشی اس ہاتھ کو پکڑنے میں ہے

"۔

حانم نے مہمت کے گیر پر رکھے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

" اس تلوار جیسی ناک کو کھینچنے میں ہے"

مہمت کی ناک کی شامت آئی۔

"آہ کیا کر رہی ہوں ڈرائیو کر رہا ہوں میں۔۔"

مہمت نے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

" یہ گال گو چلو مو چلو کرنے میں ہے۔۔"

اب وہ اس کے گال چھڑ رہی تھی۔

"میں تمہارا شوہر ہوں لڑکی کوئی دو سال کا بچہ نہیں۔۔"

گاڑی کچی سڑک پر چل رہی تھی۔

"اور آپ کا میرا ڈرائیور بننا۔۔۔ جہاں میں چاہو وہاں لے کر جاتے ہیں۔"

"یہاں روکے۔۔ وہ جلدی سے باہر نکلی۔۔"

گاڑی کچی سڑک کے کنارے روکی۔ سڑک کی ساتھ نہر تھی نہر کی دوسری طرف ٹیوب ویل کا پانی فصلوں میں جا رہا تھا پانی میں کھڑی وہ دور تک پھیلے باغ اور فصلیں دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

مہمت ٹیوب ویل کے پانی سے منہ دھو رہا تھا حانم بڑے شوخ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے تقریباً چیخنے والے انداز میں پکارا۔۔

انت الحات "۔۔ مہمت نے سر آٹھا کر دیکھا، چہرے سے پانی کی بوندیں گر رہی" تھی حانم نے کیمرے میں وہ لمہ قید کر لیا۔۔

"i ishq u "

وہ دوبارہ اسی طرح بولی۔۔ مہمت نے گیلے ہاتھ بالوں میں پھرے، کہنوں تک کلوز کیے بازوؤں سے پانی اب لہریں بن کر نیچے جا رہا تھا۔

وہ اپنی آنکھوں کو چھوٹا کرتے ہوئے مخصوص انداز میں مسکرایا تھا۔

اور ایک اور خوبصورت لمحہ قید۔۔

گاڑی بوہڑ کے درخت کے پاس روکی تھی۔

"یہ کتنا بڑا اور خوبصورت ہے۔۔۔"

اسکی بڑی بڑی آنکھیں اور بھی بڑی ہو گی تھی۔

" کہتے ہے یہ سو سال سے بھی زیادہ پرانا ہے پاکستان بننے سے بھی پہلے کا۔۔"

مہمت اسکی باتیں خاموشی سے سن رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس گاوں کے بارے میں ساری

ریسرچ کرکے آئی ہے۔۔۔

"میں اس پر چڑھ جاوں پلززززز۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ جانتا تھا اگر منع کیا تو وہ ضد نہیں کرے گی۔ کین جس مصومیاتی سے پوچھا گیا تھا۔

انکار کی ہمت کس کم بخت میں تھی۔۔

"اوکے لکین دھان سے کہیں۔۔"

ابھی اس کی بات پوری نہیں ہوئی اور وہ کسی بندر کی طرح تنے کو پکڑتے اوپر چڑھنے لگی ایک شاخ پر پاوں رکھ کر دوسری کے نیچے سے گزرتے ہوئے وہ ایک لمحے کیلئے مہمت کو بندر ہی لگی تھی۔

درخت کے بلکل بیچ میں موٹے تنے پر وہ آرام سے کھڑی ہو گی۔کسی سحر میں ڈوبی بوہڑ کے درخت کو سر اٹھائے دیکھ رہی تھی وہ اتنا گھنا تھا آسمان بلکل چھپ سا گیا تھا مہمت کیمرے میں اس کا یہ جنوں قید کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مہمت پر نظر پڑھتے ہی وہ شوخ انداز میں ہنستی شاخ کے پیچھے آدھا چہرا چھپاتے اسے دیکھنے لگی۔

!اور ایک کلک سے آدھا چہرا شاخ کے پیچھے لمحہ قید۔۔

" اس پیڑ کے نیچے اگر جھولا ہوتا کتنا مزا آنا تھا۔"

وہ حسرت سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے موڑ کر بوہڑ کے درخت کو دیکھ رہی تھی

جبکہ مہمت پسینے میں شرابور ہو چکا تھا۔وہ بس "ہوں"ہی بول پایا۔

حانم اپنے شہزادے جیسے شوہر کو دیکھ کر رہ گی وہ جس پر آدھے اسلام آباد کی لڑکیاں مرتی تھی،وہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک دور دراز گاوں میں موجود بوہڑ کے درخت کے نیچے جھولا لگانے کی فرمائش سن رہ تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ صبح سے پورا گاؤں گھوم چکے تھے اور اب وہ واپس جا رہے تھے جب حانم کو سڑک سے تھوڑی دور سفید پھول نظر آئے۔

یہاں روکے۔۔۔" حانم نے گاڑی سے باہر دیکھتے بے اختیار کہا"

" لکین یہ لاسٹ ہے پھر سیدھا گھر۔۔۔؟"

مہمت کافی تھک چکا تھا۔

اوکے ڈن۔۔۔" وہ جلدی سے باہر نکلی۔ جبکہ وہ اندر ہی بیٹھا تھا سورج غروب ہو" رہا تھا دن کو خوبصورت دیکھنے والا گاؤں اب سنسان لگ رہا تھا حانم نے گاڑی کا دروازہ پکڑے واپس مہمت کی طرف دیکھا۔

اور اس سے بہتر کون سمجھ سکتا تھا۔اسے گاڑی سے باہر آتے دیکھ کر وہ جلدی سے پھولوں کی طرف بڑھ گی۔

اور ایک قدم اگے جا کر روک گی۔۔۔پھولوں سے تھوڑا آگے کا منظر عجیب تھا۔

انسانی کھوپڑیاں، بو جھی آگ سے اٹھتا دھواں، کچرا کونڈی، حانم گھونٹ پھرتے پیچھے موڑی اور مہمت سے ٹکرائی۔

"پھول نہیں چاہے واپس چلیں۔۔۔"

اس نے مہمت کا ہاتھ زور سے پکڑا۔۔اس کا ہاتھ ٹھنڈا یخ ہو رہے تھے۔

پاس پڑی ٹوٹی ہوئی چارپائی سے کسی کے اٹھنے کی آواز آئی۔

مہمت کا اس طرف چہرہ تھا اور حانم کی کمر۔۔

"پیچھے مت دیکھنا۔۔۔"

وہ بلکل سنجیدہ تھا حانم نے خوف کے مارے اسکی شرٹ نوچ ڈالی۔

www.novelsclubb.com

کیوں۔۔"؟وہ بمشکل بول پائی۔۔چار پائی کی چرچر کی آواز مسلس آرہی تھی۔"

شش۔۔۔"چپ کر کے گاڑی میں جاکر بیٹھو،کچھ بھی ہو جائے پیچھے مت" دیکھنا۔۔۔مہمت نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

.اور آپ۔۔۔؟سرگوشی میں بولتے شرٹ کو مسلسل نوچ رہی تھی"

"حانم جاؤں"

مہمت نے اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف کیا وہ مسلس چار پائی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

حانم بھاگتی ہو گاڑی کی طرف گی سیٹ پر بیٹھے اس کی ڈھرکن سر میں لگ رہی تھی۔

سانس آٹک اٹک کر آرہی تھی ممت جلدی سے گاڑی میں آیا ریسورس گیر لگاتے سٹیریل ویل پورا گھوما کر ایک سکینڈ میں ریسورس کیا۔۔گاڑی اب کچی سڑک پر تیزی سے دوڑ رہی تھی۔

حانم نے پیچھے کی طرف دیکھنا چاہا۔۔

"اوں ہوں نہیں۔۔۔پیچھے مت دیکھنا۔۔"

ممت گاڑی ایسے چلا رہا تھا جیسے کوئی پیچھا کر رہا ہے

روڑ پر آتے ہے دو کتے یک دم سامنے آئے۔۔گاڑی کے ٹائر چر چر کی آواز سے روکے۔۔۔حانم کی چیخ بے ساختہ نکلی۔۔اور ممت کا قہقہہ۔۔

بے یقینی سے وہ ممت کو دیکھ رہی تھی اور پیچھے موڑ کر دیکھا گاوں کا دور تک نام نشان نہیں تھا۔

"یہ بہت ہی گھٹیہ مذاق تھا۔۔۔"

اس کی سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا بولے۔

"تم انسان بن کر اس گاوں سے آنے کا نام کب لے رہی تھی۔۔۔؟"

گردن کو دائیں بائیں کرتے کہا وہ کافی تھک گیا تھا

"لکین ایسا مذاق کون کرتا ہے۔۔۔؟"

سینے پر ہاتھ رکھ کر دھڑکن چیک کی۔۔

میں۔۔۔"مختصر جواب۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ زچ ہو کر باہر دیکھنے لگ گی۔

کچی سڑک پر گاڑی تیزی سے بھاگ رہی تھی ایک عجیب سا دیکھنے والا بابا اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے بھاگتے ہوئے گاڑی کا پیچھا کر رہا تھا۔

مجھے تمہارے شوہر کا خون چاہیے"! حانم زور کی چیخ کے ساتھ نیند سے جاگی تھی" وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔ مہمت نیند بھری آنکھوں سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کہہ رہا ہوں۔

"ہاں معلوم ہے مذاق کر کے پھنس گیا ہوں میں۔۔"

www.novelsclubb.com

"اس ٹوٹی ہوئی چارپائی والے بابا کو خون چاہیے"

حانم نے مہمت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کونسا بلڈ گروپ۔۔۔؟ صبح تک ٹائم مل سکتا ہے؟ صبح ارینج کروا دو گا۔"

وہ بلکل سنجیدہ تھا۔

کتنے بے رحم ہے آپ۔۔۔پہلے مجھے اتنا ڈرا دیا اور اب نیند میں بھی وہی سب نظر یم آرہا ہے۔۔"

وہ روہانسی ہو گی۔

مہمت نے لمبی سانس لیتے ہوئے فون پر ٹائم دیکھا ایک بج رہا تھا اور اسے سخت نیند آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

حانم کا سر اپنے سینے پر رکھ کر آنکھیں بند کئے وہ اس کے بالوں کو سہلانے لگا"

"اور کیا کہا بنگالی بابا نے۔۔۔؟"

وہ نیند میں مشکل سے بول رہا تھا حانم دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

گہری آہستہ سانس لیتے یہ شخص اس کی کل کائنات تھا واپس سینے پر سر رکھ کر وہ کچھ دیر خاموشی سے اسکی دھڑکن سنتی رہی پھر انگلی سے سینے پر گول گول داہرے بناتی ۔۔الف لکھا۔۔۔پھر "ن"۔۔۔ت لکتے ہو وہ مسکرا رہی تھی۔

مسکراتے ہوئے وہ اس کی سینے پر انگلی سے بار بار انت احیات لکھ رہی تھی۔۔۔مہمت کی آواز اس کے کانوں میں آئی۔۔۔ہمم "

وہ اس کے انت الحات کا گہری نیند میں بھی جواب دے رہا تھا۔

حیرانی سے اس نے سر اٹھایا۔۔۔وہ جاگ رہا تھا۔۔؟

شاید نہیں۔۔۔۔کیا وہ نیند میں بولا؟

صبح اس کی آنکھ مردانہ پرفیوام سے کھولی، وہ اس پر جھکا تیکے کے نیچے کوئی چیز ڈھونڈ رہا تھا۔

"گڈ مارننگ۔۔۔بنگالی بابا۔۔۔"

مہمت سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا حانم نے غنودگی بھری آنکھوں سے جمای روکی اور کروٹ بدل کر اسے دیکھنے لگی۔

تیکے کے نیچے دیکھنا فون ہے؟ وہ اب کوٹ پہن رہا تھا۔

اور ناشتہ؟"فون دیتے اس نے پوچھا۔"

"رات کو کافی دیر سے سوئی تم اس لیے نہیں جگایا۔۔"

کوٹ کو ٹھیک کرتے اس نے فون پکڑا۔۔

"آپ تو سو گئے تھے، تو کیسے معلوم؟ "

اس نے ایک اور جمای روکی۔

"تمہارا لمس نیند میں بھی محسوس کر سکتا ہوں۔۔اور ناں جانے کونسی سرنگ گھود رہی تھی سینے پہ؟"

حانم کی ہنسی بے اختیار تھی۔اور پھر ہنستے ہو وہ اچانک چپ ہو گی اور سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

مہمت نے مسکراتے ہوئے کوٹ کا بٹن بند کیا۔

"ڈونٹ ویری تمہارا راز کسی کو نہیں پتا چلے گا"

وہ اس کے بلکل قریب آکر سرگوشی والے انداز میں بول رہا تھا

"گیارہ بجے کال کروگا، ناشتہ کرلینا۔۔"

دروازہ بند کرکے وہ باہر جاچکا تھا۔

ایک دم سے دروازہ کھولا۔

"ویسے تم جاگتے ہوئے بھی کس کر سکتی ہوں"

دروازہ پھر بند۔۔اور حانم نے تکیا منہ پر رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے نوچا۔۔

آپریشن روم کے سامنے وہ بے چینی سے ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا اسے نہیں یاد آخری دفعہ

www.novelsclubb.com

کب وہ اتنا پریشان ہوا تھا خون جما دینے والی جنوری کی ٹھنڈ میں رات کے دو بجے ہسپتال سنسان تھا۔ عجیب بے سکونی تھی فضا میں نوچ کر شرٹ کا بٹن کھولا۔۔

کچھ دیر پہلے والے منظر آنکھوں کے سامنے چھا گیا۔

مجھے بہت ڈر لگ گیا۔ میں مزاق نہیں کر رہی پلیز میرا یقین کریں"۔"

حانم ویل چیر پر بیٹھی تھی مہمت اس کے سامنے فرش پر ایک پاوں زمین پر رکھے بچوں کی طرح سمجھا رہا تھا۔

"حانم تم میری ساری محنت پانی میں ملا رہی ہوں"

وہ پچھلے پانچ مہینوں سے اسے اس دن کے لئے

تیار کر رہا تھا

"تمھارا بلڈ پریشر نرمل رہنا بہت ضروری ہے اوکے۔۔"

جواب میں وہ بچوں کی طرح ہاں میں بار بار سر اہلا رہی تھی۔

اس مصوم کا اس دنیا میں آنے کا وقت ہو گیا ہے اسے کیا کہے؟ ہم تیار نہیں بھائی "

"واپس جاؤں۔۔

حانم اس کی بات پر ہلکا سا ہنسی۔

پرفیکٹ بس اسی طرح ریلکس رہنا۔۔حانم دونٹ بی پینک اوکے۔۔۔؟"

حانم نے ہاں میں سر ہلایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر ہتھیلی پر "انت الحیات" لکھا مہمت نے اس لے سر پر بوسہ دیا۔۔اور منظر غائب!

ڈاکٹر روم سے باہر آئی وہ جلدی سے کھڑا ہوا۔۔

"مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے لیکن ہم آپ کی بیوی کو نہیں بچا سکے۔۔"

سر پر آسمان ٹوٹ گیا تھا۔۔یا پاوں تلے زمین نہیں رہی تھی۔

ان کا بلڈ پریشر بہت زیادہ لو ہو گیا تھا ڈاکٹر بول رہی تھی لیکن اس کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔سنائی دے رہا تو بس یہ

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے میں مزاق نہیں کر رہی"

کیا زندگی واقعی میں ایک لمحے میں بدل جاتی ہے۔

جس انسان کے بنا ہم جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتے وہ یونہی ایک دن اچانک بن بتائے ہم سے ہمشیہ کے لئے جدا ہو جاتا ہے۔۔

ہمشیہ کی جدائی۔۔۔؟؟اس کا دم گھٹنے لگے تھا آہستہ آہستہ چلتا وہ ہسپتال سے باہر آگیا تھا یخ بستہ رات میں اس نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔۔

..ایک ٹھنڈی آہ تھی جو صرف وہی آسمان والا سمجھ سکتا ہے

اللہ بے نیاز ہے اللہ واقعی ہی بے نیاز ہے وہ سب سے زیادہ طاقتور ہے جس کی کوئی "کمزوری نہیں۔۔اللہ اکبر۔۔یااللہ مجھے صبر دیے۔۔۔!!"

www.novelsclubb.com

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے"

"اور باقی رہنے والی ذات تیرے رب کی ہے جو بڑا جلال اور بزرگی والا ہے

!...آسمان سے جواب آیا تھا۔۔۔اور دل کو سکون بھی

☆◇☆

گاڑی کے ساتھ ٹیک لگے وہ حیا کا انتظار کر رہا تھا جو گھر کے ملازم کے پاس کھڑی تھی۔۔

انکل آپ اسے کھانا ٹائم پر کھلا یا دینا پلززز۔۔"

" کھلا یا دے گئے ناں۔۔۔؟"

"جی جی بیٹا آپ بلکل فکر نہ کریں۔"

ملازم ہاتھ میں پکڑی بلی کو سہلاتا ہو کہہ رہا تھا۔۔

"آپ کو نہیں پتا اس کا۔۔ یہ بہت ضدی ہے۔۔"

"حیا کی آنکھیں حانم جیسی ہے۔۔۔؟"

www.novelsclubb.com

ممہت نے حانم کی بڑی بہن زوہا سے کہا۔

"جی اور ناک بلکل آپ جیسی۔۔"

تلوار جیسی۔۔۔؟"ممہت نے ہنس کر تصدیق چاہیی؟"

"میں یہ کہنا چاہ رہی تھی لیکن نہیں کہا۔"

زوہا نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

"حانم کہتی تھی تلوار جیسی ناک ہے انت الحیات کی۔۔"

وہ دونوں بیک وقت ہنسے تھے۔

www.novelsclubb.com

ہاں تین کام اس کے فیورٹ تھے میری ناک کھینچنا،ہر کونے میں انت الحیات"

"لکھنا اور۔۔

بولتے ہوئے ہو روک گیا۔

اور تیسری چیز کیا۔۔۔؟"زوہا کی آنکھوں میں تجسس تھا۔"

مہمت کے کانوں میں ماضی کے لمحے نے دستک دی۔

"ڈونٹ وری تمہارا راز کسی کو نہیں پتا چلے گا"

تیسری بات ہمارا راز ہے مہمت نے مسکراتے ہو کہا

زوہا جواب میں بس مسکرائی۔

حیا بیٹے آجاو۔۔۔ بابا انتظار کر رہے ہیں ذوہا نے حیا کو پکارا۔

www.novelsclubb.com

آج تم خوش تو بہت ہو گے ؟ ءیا کے پاس آتے زوہا نے اس کے گال کو چھوتے فلمی "

انداز میں ڈائیلاگ بولا۔

بہت ذیادہ۔۔۔ماما کا فیورٹ گاوں۔۔۔امروں کا باغ۔۔۔بوہڑ کا درخت۔۔۔ "

ٹوٹی ہوئی" and don't fotget "ممت نے بات کاٹی۔۔

چارپائی والا بابا۔۔

میں نے آپ کے اور ماما کے سب موومنٹ کی پکچرز دیکھی ہے سوائے ٹوٹی ہوئی"

"چارپائی والے بابا کے۔۔

حیا نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

دیکھا تو اسے حانم نے بھی نہیں۔۔کوئی ہوگا تو دیکھو گی۔اس چارپائی پر ایک کتے کا

بچہ تھا۔

!ممت نے گاڑی اگے بڑائی۔جبکہ حیا حیرانی سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچی سڑک پر گاڑی روکی۔۔۔

" یہ وہ نہر ہے اور وہ اس طرف وہاں آپ کھڑے ہیں"

حیا اپنے ماں باپ کی تصویری یادوں کو حقیقت کی نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔

مہمت اس کی ہر بات کو ہاں میں سر ہلاتے ہوئے تصدیق کر رہا تھی بوہڑ کے درخت کے نیچے کھڑے وہ حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

"یہ سچ میں بہت خوبصورت ہے"

www.novelsclubb.com

اب وہاں جھولا بھی موجود تھا۔

حیا جھولے پر بیٹھی تھی مہمت پیچھے موڑ کر فصلوں کی طرف دیکھ رہا تھا

ایک تلخ مسکراہٹ i ishq u" کیسی کی آواز نے کانوں کا سفر کیا"انت الحیات ہونٹوں پر آئی۔۔!

"بابا یہاں آئے۔۔۔"

حیا کی آواز پر ممت بوہڑ کے درخت کے دوسری طرف گیا

درخت کے تنے پر کسی نوکیلی چیز سے "انت الحیات" لکھا ہوا تھا ماضی کی ایک اور

!! یاد

"حانم تمہیں لگ جائے گا۔۔"

ممت نے اسے منع کیا۔۔

بس ہو گیا۔۔۔" چہرے پر آتے بال ہٹاتے وہ پورے زور سے تنے پر نوکیلی چیز"

.رگڑ رہی تھی

!تم پچھلے دس منٹ سے یہی کہہ رہی ہو۔۔۔

"تو پانچ منٹ اور شامل کر لیے۔۔"

اس کا سانس بھول چکا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ پیڑ سو سال پرانہ ہے اور انشاءاللہ اگلے سو سال بھی ایسے ہی کھڑا رہے گا۔ جب"

ہم بوڑھے ہو جائے گے یہاں آئیں گے اور میں تب آپ کو بتاؤ گی۔

"ایک لڑکی بھی محبت کی داستان بنا سکتی ہے صرف مرد نہیں۔۔۔

وہ بھولے سانس سے بول رہی تھی۔

"تمہارے سب سے بڑا خوف کیا ہے۔۔۔؟"

مہمت نے پتا نہیں کیوں اس سے پوچھا تھا۔

"آپ کا بدل جانا۔۔۔"

حانم کے چہرے پر سارے جہاں کی ویرانی چھا گی جو مہمت نے غور سے دیکھا تھا۔

شادی کے دس بیس سال بعد اکثر میاں بیوی کا رشتہ سمجھوتہ بن کر رہ جاتا ہے وہ"

ایک دوسرے کے ساتھ بچوں کی وجہ سے مجبوری میں رہ رہے ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اگر ان کے رشتے میں تلخیاں نہ بھی آئے۔ لیکن دوری ضرور آجاتی ہے اور میں ایسی زندگی نہیں چاہتی میں لازوال محبت کی داستان لکھوں گی۔۔۔

اگر آپ نے میرا ساتھ دیا تو۔۔۔! منظر غائب۔

مہمت تنے پر لکھا "انت الحیات" دیکھ رہا تھا

ہماری زندگی میں سمجھوتہ نہیں آیا، تمہاری محبت لازوال ہی ہے

اور داستان ہمشیہ "ادھوری" محبت کی بنتی ہے تم میری کامل محبت ہوں۔۔۔!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com